SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

March 1, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی نے اسلامی مالیاتی شعبے کے لئے جامع فریم ورک جاری کر دیا

اسلام آباد (یکم مارچ) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے اسلامی مالیاتی خدمات فراہم کرنے والی مالیاتی اداروں، شریعہ کمپلائنٹ کاروباری کمپنیوں، اسلامی مالیاتی خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور شریعہ کمپلائنٹ سکیورٹیز کے لئے شریعہ گورننس ریگولیشنز 2018 کا مسودہ جاری کر دیا ہے۔ شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں اور شریعہ کمپلائنٹ سکیورٹیز کو ریگولیٹ کرنے کے یہ فریم ورک کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔
کمپنیز ایکٹ 2017 میں شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں اور شریعہ کمپلائنٹ سکیورٹیز کا تصور متعارف کروایا گیا اور ایکٹ کی دفعہ 451 میں ایس ای سی پی کو شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں اور شریعہ کمپلائنٹ سکیورٹیز کے لئے تصدیق کی اسکیم شروع کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ قانون میں کمیشن کو شریعہ کمپلائنٹ خدمات اور پراڈکٹ کو بھی ہر طرح سے ریگولیٹ کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔
ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر عبداللہ کا کہنا ہے کہ ایس ای سی پی کی جانب سے تجویز کئے گئے یہ ریگولیشنز جامع اور مکمل ہیں جو کہ پاکستان کے اسلامی مالیاتی شعبے کے فروغ کے لئے سنگ میل ثابت ہو گا۔ ان کا کہنا ہے کہ دنیا بھر اور خاص طور پر پاکستان میں اسلام مالیاتی شعبے کے فروغ اور طلب میں اضافے کے بعد اسلامی مالیاتی خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور کمپنیوں کو بھرپور اور مکمل طور پر ریگولیٹ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔
ایس ای سی پی، اسلامی مالیاتی خدمات کے تمام شعبوں جیسے کہ مضاربہ، تکافل اور ونڈو تکافل آپریٹرز، اسلامی غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں، پنشن فنڈز، رئل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ اور شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں اور سکیورٹیز کے مختلف امور کو ریگولیٹ کیا جاتا ہے تاہم مجوزہ ریگولیشن میں ان تمام شعبوں کے لئے ایک مکمل اور جامع ریگولیٹری فریم ورک فراہم کر دیا گیا ہے۔ مجوزہ گورننس ریگولیشنز میں اسلامی مالیاتی کمپنیوں اور سکیورٹیز کو سند جاری کرنے کی اسکیم متعارف کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اسلامی کمپنیوں کی سکریننگ کا معیار دیا گیا ہے جبکہ شریعہ ایڈوائزر کے فرائض و ذمہ داریوں کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ مجوزہ ریگولیشنز میں اسلامی کمپنیوں کے اندرونی و بیرونی شریعہ آڈٹ کا طریقہ کار، کمیشن کو معلومات کی فراہمی، اسلامک کمپنی کے لئے ضروری کنٹرول اور اکاؤنٹنگ اور آڈیٹنگ کے معیارات دئے گئے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

مجوزہ فریم ورک ایس ای سی پی کے اسلامک فنانس ڈیپارٹمنٹ نے پاکستان کے معروضی حالات، بین الاقوامی معیارات کا جائزہ لینے کے بعد تجویز کیا ہے۔ان ریگولیشنز پر اسٹیٹ بینک، پاکستان اسٹاک ایکس چینج، پاکستان میوچل فنڈز ایسوی ایشن اور دیگر اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ بھی جامع مشاورت کی گئی۔اس سلسلے میں ملائشیا، انڈونیشا، متحدہ عرب امارات، بحرین، ایران اور دیگر مالک میں رائج ریگولیٹری فریم ورک کا جائزہ لیا گیا۔

ان ریگولیشنز کے نافذ ہونے سے پاکستان میں اسلامی مالیاتی کمپنیوں کے لئے ریگولیٹری فریم ورک دیگر جدید ممالک میں رائج نظام کے مطابق ہو جائے گا اور ملک میں اسلامی مالیات کے شعبے کے فروغ میں اہم ثابت ہوں گے۔ کمیشن سے منظوری کے بعد مجوزہ ریگولیشن کو عوامی رائے عامہ کے حصول کے لئے جاری کر دیا گیا ہے۔